بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هٰذا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ صدق اللہ العظیم

مقیاسُ الحنفیّت

جُنیدِ زمان پیرِ طریقت مناظرِ اعظم

ابو عبد الوہاب مولانا محمد عمر صدیقی علیہ الرحمہ

المقیاس پبلشرز

۴- دربار مارکیٹ لاہور

اڈیشن اٹھائیسواں	....	زوالحجہ ۱۴۲۶ھ
قیمت:	....	روپے
کمپوزنگ	....	ایم جمیل اطہر، محمد علی صدیقی
		المقیاس کمپیوٹر (لاہور)
تعداد	....	

.... ناشر ....

علامہ محمد عبدالتواب صدیقی، محمد علی صدیقی

المقیاس پبلیشرز ۲۴ دربار مارکیٹ لاہور

"پہلے اجرائے نبوت کا مسئلہ دیوبندیوں نے جاری کیا"۔

قرآن شریف
وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا کَافَّةً لِّلنَّا بَشِیْراً وَّنَذِیْراً
ترجمہ: اور نہیں رسول بنایا ہم نے آپ کو یا رسول اللہ۔ مگر تمام لوگوں کے واسطے کافی بشیر اور نذیر)

تحذیر الناس مصنفہ مولوی محمد قاسم صاحب ص۱۴} اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں یا بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی نبی فرض کیا جاوے تو بھی خاتمیت محمدیہ میں فرق نہ آئے گا۔

مرثیہ ص۶} زباں پر اہل ہوا کی ہے کیوں اعل ہبل شاید اٹھا عالم سے کوئی بانئے اسلام کا ثانی۔

ابن ماجہ ص۳۰۷} اَنَا نَبِیٌّ وَلَا نَبِیَّ بَعْدِیْ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

تذکرۃ الرشید جلد۲ص۱۷} سن لو حق وہی ہے جو رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں۔ مگر اس زمانہ میں ہدایت ونجات موقوف ہے میری اتباع پر۔

فرقہ دیوبندیہ کے نزدیک نبی علیہ السلام کے بعد اگر کوئی اور نبی فرض کیا جائے تو نبی علیہ السلام کی ختم نبوت میں فرق نہیں آسکتا۔ چنانچہ اس عبارت لکھنے کے بعد مولوی رشید احمد صاحب نے بھی قسم کھا کر اپنی امت دیوبندیہ کو فرما دیا۔ کہ اس زمانہ میں ہدایت و

نجات میری اتباع پر موقوف ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی اتباع پر ہدایت و نجات کو قیامت تک موقوف رکھا ہے۔ تحذیر الناس (۲۵) بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا ثابت ہوا۔ کہ بانی مرزائیت دیابنہ ہیں جو نبی ﷺ کے بعد نبی پیدا کرنے کے درپے ہیں اور احناف کا عقیدہ ہے کہ نبی ﷺ کے خاتم النبیینؐ ہونے کے بعد کسی کو نبی فرض کرنا بھی کفر ہے۔ انصاف تم پر موقوف ہے۔

"دیوبندیوں کے نزدیک تمام دیوبندی مولوی رحمۃ اللعالمین ہو سکتے ہیں"

فتاویٰ رشیدیہ حصہ دوم ص ۹} استفتا کیا فرماتے ہیں علما دین کہ لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت ﷺ سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں۔ الجواب۔ لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کا نہیں ہے۔ بلکہ دیگر اولیاء وانبیاء اور علماء ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں۔

قرآن شریف

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو یا رسول اللہ مگر تمام جہانوں کے واسطے رحمت۔

نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام عالمین کی رحمت بنا کر بھیجا۔ اب اور کون سے عالمین ہیں۔ جن کے یہ بھی رحمت بن سکتے ہیں۔ جیسا کہ رَبِّ العٰلمین کہنے کے بعد تمام عالمین میں کسی دوسرے رب کی ضرورت نہیں۔ اگر کوئی مانے تو اس نے شرک فی التوحید کیا ہے ایسے ہی رحمۃ للعلمین کے اقرار کے بعد کوئی عالمین کی رحمت نہیں کہلا سکتا۔ اور اگر کوئی تسلیم کرے تو مشرک فی الرسالت ہوگا۔